مدظلہ تعالیٰ

حضرت علامہ قاضی محمد عارف

کے خطبات و دُعاؤں کا مجموعہ

بفرمائش

علاؤ الدین عقیل صاحب

کاتب

محمد ارسلان اعوان

انجمن فروغِ اسلام قطبال

اَلصَّلٰوۃُ الْفَجْرِ — فجر کی نماز

فرض نماز کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی جو رب ہے

الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

جہانوں کا اور انجام کار متقین کے لیے ہے اور درود ہو اور سلام ہو

عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

اس کے رسول کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اور ان کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اے اللہ! بے شک میں نے ظلم

ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ

کیا ہے اپنے اوپر بہت اور کوئی بھی نہیں بخش سکتا گناہوں کو سوائے تیرے بس مجھے

مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

بخش دے اپنے ہاں سے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو بخشنہار ہے رحم

الرَّحِیْمُ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

والا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا

وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ

اور ہم پر رحم نہ کیا ضرور ضرور ہم ہو جائیں گے خسارے والوں میں سے اے ہمارے رب!

قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ

ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دے دی اور عطا کر ہمیں اپنے

رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ

ہاں سے رحمت بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے اے ہمارے رب بے شک تو جمع

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

کرنے والا ہے لوگوں کو اُس دن کے لیے جس میں کوئی شک نہیں بے شک اللہ

الْمِيعَادَ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

وعدے کے خلاف نہیں کرتا اے ہمارے رب! فیصلہ فرما دے ہمارے درمیان اور ہماری

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِينَ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ

قوم کے درمیان برحق اور تو بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے اے ہمارے رب! بے شک تو جس

النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

کو داخل کرے آگ میں پس بلا شبہ تو نے اُسے رُسوا کیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ

اے ہمارے رب! بے شک ہم نے سُنا ایک منادی کو جو ندا کرتا ہے ایمان کے لیے کہ

اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے رب! پس بخش دے ہمارے

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

گناہوں کو اور دور کر ہم سے ہماری بُرائیاں اور ہمیں فوت کر نیکو کاروں کے ساتھ

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا

اے ہمارے رب! اور ہمیں عطا کر جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے ہم سے اپنے رسولوں کے

تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

ذریعے اور ہمیں رُسوا نہ کرنا قیامت والے دن۔ بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! ہمیں عطا کر دُنیا میں اچھائی اور آخرت میں اچھائی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے اور درود ہو اللہ تبارک

و تعالیٰ کا

انجمن فروغِ اسلام قطبال

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اُس کی سب سے بہترین تخلیق حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اور

اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اُن کی آل پر اور اُن کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر

اس کے بعد کھجور کی گٹھلیوں اور دانوں پر پہلے درود شریف پڑھیں جب سارے دانے ختم ہو جائیں تو انہی دانوں پر کلمہ پڑھیں اور آخر میں اللہ الصمد کا ورد کریں۔

نوٹ : جب قاضی صاحب گٹھلیوں اور دانوں پر اپنے اوراد شریف پڑھ کر فارغ ہوتے تو فوراً بآوازِ بلند سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 51 تلاوت فرماتے جوکہ یہ ہے:

لَنْ یُّصِیْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ

ہرگز ہمیں کوئی مصیبت نہیں آتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھی

مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

ہوتی ہے وہ ہمارا مولا ہے اور اللہ پر بس توکل کرنا چاہیے مومنوں کو

اس کے بعد قاضی صاحب مدظلہ تعالیٰ علیہ یہ دعا مانگتے:

آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اے جہانوں کے پروردگار! قبول فرما (اس دعا کو) تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ

کی تعریف ہو اللہ کی جو جہانوں کا پروردگار ہے اور انجام کار پرہیزگاروں کے

وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

لئے ہے اور درود ہو اور سلام ہو رسولوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے سارے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا

اے اللہ! بے شک میں نے ظلم کیا ہے اپنے اوپر بہت زیادہ اور کوئی بھی

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً

نہیں بخش سکتا گناہوں کو سوائے تیرے بس مجھے بخش دے اپنے ہاں

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

سے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو بخشنہار ہے رحم فرمانے والا ہے

الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ

اے ہمارے رب! نہ ٹیڑھا کر ہمارے دلوں کو بعد اس کے جب

هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ

تو نے ہمیں ہدایت دے دی اور عطا کر ہمارے لئے اپنے ہاں سے رحمت

اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ

بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اے ہمارے رب! بے شک تو جمع فرمانے والا ہے

لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

لوگوں کو اس دن کے لیے جس میں کوئی شک نہیں بے شک اللہ وعدے کے خلاف

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ

نہیں کرتا۔ اے اللہ! مدد فرما اُس کی جس نے مدد کی حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی اور ہمیں شامل فرما دے اُن میں

اَللّٰهُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ذلیل کر اس کو جس نے روندا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ

کے دین کو اور ہمیں شامل نہ فرما اُن میں (یعنی اُن میں ہمیں

شامل نہ فرما جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو روندا)

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! عزت دے اسلام کو اور مسلمانوں کو۔ اے اللہ!

اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ

عزت دے اسلام کو اور مسلمانوں کو۔ اے اللہ! عزت دے

الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ

اسلام کو اور مسلمانوں کو۔ اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھول

نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا

جائیں یا ہم خطا کر بیٹھیں اے ہمارے رب! اور نہ ڈال ہم پر بوجھ

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا

جیسے تو نے اسے ڈالا اُن لوگوں پر جو ہم سے پہلے ہوئے اے ہمارے

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ

رب! اور نہ اُٹھوا ہم سے (بوجھ) جس کی ہم میں (اُٹھانے کی) طاقت نہیں اور

لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

ہمیں معاف فرما اور بخش دے ہمیں اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا مولا ہے پس ہماری

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا

مدد فرما کافر قوم کے مقابلے میں۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! عطا کر ہمیں

حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دُنیا میں اچھائی اور آخرت میں اچھائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

سے اور درود ہو اللہ تبارک وتعالیٰ کا اُس کی بہترین خلقت حضرت

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے تمام

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر

انجمن فروغ اسلام قطبال

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی

تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی اور وہ کافی ہے

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ الصْطَفٰہُ

اور درود ہو اور سلام ہو اُس کے اُن بندوں پر جنہیں اُس نے پسند

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

فرمایا اس کے بعد پس میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَآ اٰتٰکُمُ

سے۔ اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے۔ اور جو تمہیں عطا

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

کریں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پس اُس کو تھام لو اور جس سے تمہیں

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمُ

روکیں پس (اُس سے) رُک جاؤ۔ سچ فرمایا ہے اللہ نے جو ہمارا مولا ہے عظمت والا ہے۔

حضرات گرامی! پیغمبر اسلام خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام
نی حدیث جس نے راوی ہن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ،
وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَھَنَّمَ، وَسُلْسِلَتِ الشَّیٰطِیْنُ" اَوْ مَا قَالَ
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ مشکوٰۃ المصابیح جلد اوّل صفحہ 425
تے اے حدیث درج اے جس نے راوی ہن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
حضراتِ محترم رمضان المبارک نی فضیلت بیان کیتی گئی اے اس حدیث
پاک نے اندر جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرمایا: روزیاں
ناں مہینہ آناں جنت نے دروازے کھولے ویندن، دوزخ نے دروازے

بند کیتے ویندے، شیاطین پابندِ سلاسل کیتے ویندن۔ اے مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ
حدیث اے۔ متفق علیہ حدیث اُسا آکھیا ویندا جیڑھی بخاری شریف
تے مسلم شریف دوہاں حدیثاں دی کتاباں وچ اسی راوی نال منقول
و مذکور ہوئے، اوہی راوی ہوئے اوہی الفاظ ہوون ....
اللہ جل شانہ حضورؐ دی تعلیمات ارشادات تے احکامات نے سمجھ دیوے
جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ والہ وسلم دی وارفتہ محبت تے اطاعت نصیب
فرماوے۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

نوٹ: اس کے بعد قاضی صاحب دل میں دعا مانگتے۔

اس کے بعد قاضی صاحب ہمیشہ بیماروں کے لئے دعا مانگتے تھے۔

بیماروں کے لئے دعا

یَا شَافِعَ الْاَمْرَاضُ یَا دَافِعَ الْبَلَاءُ

اے مریضوں کو شفا دینے والے۔ اے بلاؤ کو ٹالنے والے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّہٗ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ

اللہ کے نام سے وہ جس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اُس کے نام

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

کے ساتھ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور درود ہو اللہ تعالٰی کا

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ وَزِیْنَۃِ

اُس کی بہترین خلقت (حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم) پر اور اُس کے عرش کے نور پر اور اُس کے

فَرْشِہٖ وَمَظْھَرِ لُطْفِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

فرش کی زینت پر اور اُس کے لطف کے مظہر حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور

اٰلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اُن کی آل پر اور اُن کے گھرانے پر اور اُن کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

انجمن فروغِ اسلام قطبال

اَلصَّلوٰۃُ الجُمُعَۃِ جمعہ کی نماز

قَبلَ البَیانِ بیان سے پہلے

اَلحَمدُ لِلّٰہِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ نَحمَدُہٗ
تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی ہم اُس کی تعریف

وَ نَستَعِینُہٗ وَ نَستَغفِرُہٗ وَ نَستَہدِیہٗ وَ نُؤمِنُ بِہٖ
کرتے ہیں اور اُس سے مدد مانگتے ہیں اور اُس سے بخشش مانگتے ہیں اور اُس کی ہدایت

وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیہِ وَ نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِن شُرُورِ
کے طالب ہیں اور ہم اُس پر ایمان لاتے ہیں اور اُس پر توکل کرتے ہیں اور ہم پناہ

اَنفُسِنَا وَ مِن سَیِّئٰتِ اَعمَالِنَا مَن یَّہدِہِ اللّٰہُ
مانگتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے اعمال کی بُرائی سے۔ جس کو اللہ ہدایت

فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَن یُّضلِلہُ فَلَا ہَادِیَ لَہٗ
دے پس اُس کو کوئی بھٹکانے والا نہیں اور جس کو وہ بھٹکا دے تو اُس

وَ نَشہَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ وَحدَہٗ وَحدَہٗ
کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں سوائے اللہ

لَا شَرِیکَ لَہٗ وَ نَشہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ سَنَدَنَا
کے جو ایک ہے جو ایک ہے جو ایک ہے کوئی شریک نہیں اُس کا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ

وَ مَولَانَا وَ مَلجَانَا وَ مَاوٰنَا مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَ
بے شک ہمارے سردار اور ہماری سند (دلیل) اور ہمارے مولا اور ہماری پناہ گاہ اور ہمارا

رَسُولُہٗ اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ
ٹھکانہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں اس کے بعد پس

الرَّجِیمِ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔ اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے۔

(اُتلُ اٰیۃً مُّبارکۃٍ) صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمِ

(اس کے بعد آیتِ مبارکہ تلاوت کیجئے) سچ فرمایا ہے اللہ عظمت والے نے۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ کِتَابِہِ الْمُبِیْنِ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو برکت والا ہے اور بلند ہے اپنی کتاب مبین میں

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو! درود بھیجو اُن پر اور سلام پڑھو۔ اے

تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ! درود ہو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

آل پر جو ہمارے سردار ہیں اور برکتیں ہوں اور سلامتی ہو۔

البیان بیان

بیان کے آخری جملے ملاحظہ فرمائیں:

"اللہ تبارک و تعالیٰ پیغمبر اسلام صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نی وارفتہ محبت تے اطاعت نصیب فرماوے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نی تعلیمات، ارشادات تے احکامات نی سمجھ دیوے۔ قرآن پاک نی آیات نی تفہیم عطا فرماوے تے انہاں تے عمل پیرا ہونے نی توفیق عطا فرماوے۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" (ترجمہ: اور ہماری آخری پکار یہی ہے کہ تعریف ہو اللہ کی جو جہانوں کا پروردگار ہے۔)

انجمن فروغِ اسلام قطبال

خطبة الاول   پہلا خطبہ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمِدتُ

تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی میں نے حمد کی اللہ

اللّٰہَ حَمدًا لَا فَنَاہُ وَ حَدُّ الحَمدِ لَا

تعالیٰ کی ۔ اُس کو کوئی فنا نہیں اور حمد کی حد کو کوئی بھی نہیں جانتا سوائے

یَعلَمُہُ سِوَاہُ حَکِیمٌ حَاکِمٌ مُختَارٌ فِعلِہِ عَمِیمٌ

اُس کے حکمت والا ہے حاکم ہے اختیار والا ہے اپنے افعال پر اُس کا فیض عام

فَیضُہُ عَامٌ اٰتَاہُ وَ جَبَّارٌ وَّ غَفَّارٌ غَنِیٌّ قَوِیٌّ

ہے جو وہ اُس کو عطا کرتا ہے اور دلوں کو ملانے والا ہے اور بخشنے والا ہے، بے پرواہ

قَادِرٌ فَخذَرُ بَلَاہُ نُصَلِّی ثُمَّ بَعدَ الحَمدِ

ہے قوت والا ہے قادر ہے پس اُس کی بلا سے بچو (ڈرو) ہم درود بھیجتے ہیں

صِدقًا عَلٰی خَیرِ البَرِیَّةِ مُصطَفَاہُ شَفِیعِ

حمد کے بعد سچائی سے اُس کی بہترین خلائق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنہیں اُس نے پسند فرمایا

المُذنِبِینَ مَلَاذُ اُمَّةٍ وَ مَن یَّکفُرُ بِہٖ

گناہ گاروں کے شفارشی ہیں اُمت کی پناہ گاہ ہیں اور جو اُن کا انکار کرے اُس کے

تَبَّت یَدَاہُ فَاٰمَنَّا وَ صَدَّقنَا یَقِینًا فَنَوِّر سِرَّنَا

ہاتھ تباہ ہوں ۔ پس ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی یقین سے پس ہمارے اسرار کو

ذِدنَا صَفِّہُ عَلَی الاَصحَابِ ثُمَّ لِلاٰلِ جَمعًا

منور فرما اِن کو صفائی بخش ۔ (درود ہو) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تمام کی آل پر درود

صَلٰوةً بَرَکَةً الرَّحمَةُ الرِّضَہُ اَبِی بَکرٍ

ہو برکتیں ہوں رحمتیں ہوں اور اُس کی رضا ہو ۔ (درود ہو) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خُصُوصًا ثُمَّ عُمَرٍ فَعُثمَانٌ عَلِیُّ المُرتَضَہُ

پر خصوصی طور پر ۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر

وَعَمَّيْهِ وَسِبْطَيْهِ وَبِنْتِهِ بَتُـــوْلِ

اور (درود ہو) آپ کے دونوں چچاؤں (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ)

فَاطِمَةٍ اُمِّیْ فِدَاهُ عَلَی السِّتِّ الْبَوَاقِیْ

پر اور آپ کے دونوں بیٹوں (حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ)

ثُمَّ سَلِّمْ فَیَا رَبِّیْ اَجِبْ عَبْدًا دَعَاهُ

پر اور آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا پر۔ آپ پر میری ماں قربان (فدا) ہو۔ باقی

وَیَا اِخْوَةُ عَلِمْتُمْ اَنَّ الدُّنْیَا هَلُکٌ

چھ (عشرہ مبشرہ میں سے) پر پھر سلام ہو پس اے میرے پروردگار! قبول فرما بندے

مُهْلِکُ دَارُ الْفِتْنَهْ وَلَا تَمُوْوُا

کی پکار کو جب وہ پکارے اور اے بھائیو! تم جانتے ہو کہ بے شک دنیا ہلاک ہونے والی ہے

اِلَیْهَا بَلْ دَعُوْهَا وَرَبَّکُمْ اتَّقُوْا حَقَّ

ہلاک کرنے والی ہے۔ فتنا کا گھر ہے اور اس کی طرف نہ جھک جاؤ بلکہ اس سے دور رہو۔

التُّقَهْ لَعَلَّ اللّٰهُ یُنْجِیْنَا جَحِیْمًا وَّیُؤْوِیْنَا

اور اپنے رب سے ڈرو جس طرح اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔ شاید اللہ ہمیں نجات دے

جِنَانًا بِالرِّضَهْ بَارَکَ اللّٰهُ لِیْ

دوزخ سے اور ہمیں عطا کرے جنتیں اپنی رضا کے ساتھ۔ اللہ برکت فرمائے میرے لئے

وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنِیْ وَاِیَّاکُمْ

اور تمہارے لئے قرآن عظیم کے ذریعے اور مجھے نفع بخشے اور تمہیں بھی آیات سے اور

فِی الْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّهُ تَعَالٰی جَوَّادٌ

ذکر حکیم میں۔ بے شک وہ بلند ہے۔ سخی ہے۔ عزت والا ہے۔

کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

بادشاہ ہے قدیم ہے نیکی عطا کرنے والا ہے۔ شفیق ہے۔ مہربان

(رحیم) ہے۔

خطبة الثانی

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

حمد ہو اللہ کی حمد ہو اللہ کی حمد ہو اللہ کی۔ اور وہ کافی ہے

وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اور درود ہو اور سلام ہو اُس کے

عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی تَعَادَلُوْا

اُن بندوں پر جنہیں اُس نے پسند فرمایا ہے۔ عدل کرو

عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ

اللہ کے بندوں پر۔ اللہ تم پر رحم فرمائے گا۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ بِالْعَدْلِ

بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے عدل کا اور

وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَائِ ذِی الْقُرْبٰی

احسان کا اور قریبیوں کو عطا کرنے کا

وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ

اور وہ روکتا ہے بے حیائی سے اور ناشائستگی سے

وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ

اور بغاوت سے تمہیں وعظ فرماتا ہے تاکہ تم

تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی

نصیحت سمجھو اور ضرور اللہ کا ذکر بہت بلند

اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ

ہے اعلیٰ ہے اور بہتر ہے اور عزت والا ہے اور بزرگی والا ہے

وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَکْبَرُ

اور مکمل کرنے والا ہے اور ہمت والا ہے اور بہت بڑا ہے۔

انجمن فروغ اسلام قطبال

الدعا بعد الصلاۃ الفرض

فرض نماز کے بعد کی دعا

(ظہر، مغرب اور عشاء کے فرضوں کے بعد کی دعا)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہے

وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا

اور تیری طرف سلام ڈالا (لوٹا) جاتا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں

بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ

زندہ رکھ اسلام پر اور ہمیں داخل فرما سلامتی والے گھر میں تو برکت والا

رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ہے اے ہمارے رب! اور تو بلند ہے اے جلال والے اور بہت زیادہ کرم والے۔

الدعا الآخر

آخری دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی جو جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کا پروردگار ہے اور انجام کار متقین کے لئے ہے اور درود ہو اور سلام ہو

عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ

اس کے رسول کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر

وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

اور ان کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔ اے اللہ! بے شک میں نے ظلم کیا ہے

نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اپنی جان پر بہت زیادہ اور کوئی بھی نہیں بخش سکتا گناہوں کو

إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

سوائے تیرے پس بخش دے مجھے اپنے ہاں سے اور مجھ پر رحم

وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

فرما بے شک تو بخشنہار ہے رحم والا ہے۔ اے ہمارے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا

رب! تو ٹیڑھا نہ کر ہمارے دلوں کو بعد اس کے کہ جب تونے ہمیں

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ

ہدایت دے دی اور عطا کر ہمیں اپنے ہاں سے رحمت بے شک تو ہی

الْوَهَّابُ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

بہت عطا کرنے والا ہے اے ہمارے رب! بے شک تو جمع فرمانے والا ہے

لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

لوگوں کو اُس دن کے لیے جس میں کوئی شک نہیں۔ بے شک اللہ وعدے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ

کے خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب! فیصلہ فرما دے ہمارے درمیان اور

خَيْرُ الْفٰتِحِينَ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

ہماری قوم کے درمیان برحق اور تو بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب!

فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا

بے شک تو جس کو داخل کرے آگ میں پس بلاشبہ تو نے اسے رُسوا کیا اور

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے سُنا ہے ایک

بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

منادی کو جو ندا کرتا ہے ایمان کے لئے کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس

ہم ایمان لائے اپنے رب پر اے ہمارے رب! پس بخش دے ہمارے گناہوں کو اور دُور

سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

فرما ہم سے ہماری برائیاں اور ہمیں موت کرنا نیکوکاروں کے ساتھ۔ اے

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ

ہمارے رب! اور عطا کر ہمیں جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے ہم سے اپنے

الْقِیٰمَةِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ رَبَّنَا مَا

رسولوں کے ذریعے اور ہمیں رسوا نہ کرنا قیامت والے دن بے شک تو

عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ رَبَّنَا مَا عَرَفْنَاکَ

وعدے کے خلاف نہیں کرتا اے ہمارے رب! ہم نے تیری عبادت نہیں کی جس

حَقَّ مَعْرِفَتِکَ رَبَّنَا اَنَّ الْحَقَّ حَقٌّ وَ اَنَّ

طرح تیری عبادت کا حق ہے۔ اے ہمارے رب! ہم نے تیری معرفت حاصل نہیں

الْبَاطِلَ بَاطِلًا رَبَّنَا اَرِنَا حَقَائِقَ الْاَشْیَاءَ

کی جس طرح تیری معرفت حاصل کرنے کا حق ہے۔ اے ہمارے رب! یہ کہ بے شک

کَمَا ھِیَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ

حق حق ہے اور یہ کہ بے شک باطل باطل ہے اے ہمارے رب! ہمیں دکھا

اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ

دے اشیاء کے حقائق جس طرح کی وہ ہیں۔ اے ہمارے رب! تو نہ پکڑ ہمیں

عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا

اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر بیٹھیں۔ اے ہمارے رب! اور نہ ڈال ہم پر بوجھ

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا

جس طرح تو نے اسے ڈالا اُن لوگوں پر جو ہم سے پہلے ہو گئے۔ اے ہمارے رب!

وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

اور نہ اُٹھوا (بوجھ) جس کی ہم میں طاقت نہیں اور ہمیں معاف فرما اور ہمیں

بخشش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا مولا ہے پس مدد فرما ہماری کافر قوم کے مقابلے میں۔

اس کے بعد قاضی صاحب مندرجہ ذیل عربی اور فارسی دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھتے تھے :

دعا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خُذْ بِلُطْفِکَ یَا اِلٰہِیْ مَنْ لَّہٗ زَادٌ قَلِیْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ یَاْتِیْ عِنْدَ بَابِکَ یَا جَلِیْلُ

مدد فرما اپنی مہربانی کے ذریعے اے اللہ ! جس کا سرمایہ تھوڑا ہے۔ مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے جلال والے !

ذَنْبُہٗ ذَنْبٌ عَظِیْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ
اِنَّہٗ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ

اس کا گناہ بہت بڑا گناہ ہے پس بخش دے بہت بڑے گناہ کو۔ بے شک یہ ایک بندہ ہے غریب، گناہ گار، ذلیل بندہ۔

طَالَ یَا رَبِّیْ ذُنُوْبِیْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ
فَاعْفُ عَنِّیْ کُلَّ ذَنْبٍ وَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ

دراز ہو گئے ہیں اے میرے رب! میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح پس میرا ہر گناہ معاف فرما دے اور بہترین طریقے سے درگزر فرما۔

مِنْہُ عِصْیَانٌ وَنِسْیَانٌ وَسَہْوٌ بَعْدَ سَہْوٍ
مِنْکَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِیْلِ

ان میں سے نافرمانیاں ہیں اور فراموشیاں ہیں اور سہو کے بعد سہو ہے۔ اپنی طرف سے احسان کر اور فضل فرما اس کے بعد زبردست عطا بھی۔

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰہِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلِ
سُوْءُ اَعْمَالٍ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ

کیسا ہے میرا حال اے الٰہی! میرے پاس کوئی حسین عمل نہیں ہے۔ بُرے اعمال بہت زیادہ ہیں اور میری اطاعت کا سامان تھوڑا ہے۔

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ
اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْل

مجھے محفوظ کر ہر بیماری سے اور پورا کر میری ضرورتوں کو۔
بے شک میرا دل بیمار ہے۔ تو ہی شفا دیتا ہے بیماروں کو۔

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِیْ یَا رَبِّیْ فِیْ حَقِّیْ کَمَا
قُلْتَ قُلْنَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلُ

فرما دے آگ سے ٹھنڈی ہو جا اے میرے رب! میرے حق میں
جیسے تو نے فرمایا تھا "ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا حضرت خلیل علیہ السلام کے حق میں"

هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِیْ وَ الْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ

عطا کر ہمیں بڑا مُلک اور نجات دے ہمیں ان چیزوں سے جن سے ہم ڈرتے ہیں
اے ہمارے رب! جب تو ہمارا قاضی ہے اور جبرائیل علیہ السلام پکارنے والے

اَنْتَ کَافِیْ اَنْتَ وَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ
اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

تو کافی ہے تو پورا کرنے والا ہے بڑی سے بڑی مشکلات میں۔
تو مجھے کافی ہے تو میرا رب ہے تو میرا کیا ہی خوب کارساز ہے۔

رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابٌ کَرِیْمٌ
اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلُ

اے رب! عطا کر مجھے خزانے فضل کے تو بہت عطا کرنے والا کرم والا ہے۔
عطا کر جو میرے ضمیر (دل) میں ہے اور میری راہنمائی فرما بہتر راہنمائی کی طرف

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحٌ
اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

کہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام کہاں حضرت

نوح علیہ السلام۔ تو اے صدیق رضی اللہ عنہ! گنہگار! توبہ کر بزرگ و برتر مولا کی طرف۔

نوٹ: قاضی صاحب مدظلہ تعالیٰ علیہ اس نظم کے صرف پہلے چار اشعار پڑھتے تھے۔

دعا:

اِلٰهِی عَبْدُکَ الْعَاصِی اَتَاکَ

مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ وَقَدْ دَعَاکَ

الٰہی! تیرے نافرمان بندہ تیرے پاس آیا ہے۔ گناہوں میں لتھڑا ہوا اور بلاشبہ تجھ سے دعا کرتا ہے۔

فَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ لِذَاکَ اَهْلٌ

وَاِنْ تَطْرُدْ فَمَنْ یَّرْحَمْ سِوَاکَ

پس اگر تو بخشش دے پس صرف تو ہی اس کا اہل ہے۔

اور اگر تو ٹھکرا دے تو کون رحم کر سکتا ہے سوائے تیرے۔

دعا قطب الدین بختیار اوشی کاکی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ:

ز شرِ نفس امارہ نگاہم دار یا اللہ

ہوائے نفس حرصانی ز من بر دار یا اللہ

اے اللہ! مجھے نفسِ امارہ کی برائی سے بچا لے۔

اے اللہ مجھ سے نفس کی حرص و خواہش کو دور فرما دے۔

خداوندا تو معبودی محمد را تو بستودی

بہر چیزے کہ خوشنودی دارم دار یا اللہ

اے خدا! تو معبود ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تو نے تعریف کی ہے ان کے صدقے میں جس چیز میں تو خوش ہے اے اللہ! اس میں رکھ۔

خداوندا گناہ گارم گناہ بے عدد دارم

رہائی دہ ازیں کارم باستغفار یا اللہ

اے خدا! میں گناہ گار ہوں گناہوں کی کوئی حد و شمار بھی نہیں۔

اے اللہ! مجھے ان گناہوں سے استغفار کی بدولت نجات عطا فرما۔

خداوندا تو می دانی کہ بد کردم بنادانی
بدست مکر شیطانی مرا مسپار یا اللہ

اے خدا! تو جانتا ہے کہ میں نے نادانی میں برائیاں کیں۔
اے اللہ! مجھے شیطان کی چالوں کے حوالے ہرگز نہ کرنا۔

خداوندا مسلمانم مسلمانی نمی دانم
ولیکن چوں مسلمانم مسلماں دار یا اللہ

اے خدا! دعویٰ تو مسلمانی کا ہے لیکن مسلمانی کی حقیقت کو نہیں جانتا
اور لیکن چونکہ مسلمان ہوں اے اللہ! مجھے مسلمان ہی رکھ۔

نہ دنیا دوست می دارم نہ عقبیٰ را خریدارم
نہ دیگر آرزو دارم بجز دیدار یا اللہ

نہ دُنیا کو دوست رکھتا ہوں اور نہ عقبیٰ کا خریدار ہوں میں۔
اے اللہ تیرے دیدار کے سوا میری اور کچھ بھی آرزو نہیں ہے۔

یقیں خود را نمی دانم کہ گبرم یا مسلمانم
نہ در اسلام شایانم نہ در کفار یا اللہ

یقین ہے میں اپنے آپ کو نہیں جانتا کہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم ہوں۔
نہ تو اسلام کا میں مستحق ہوں اور اے اللہ! نہ کفار کے در کا مستحق ہوں۔

ازاں تنگی و تاریکی کہ اندر قبر می باشد
فراخی بخش و روشن کن تو از انوار یا اللہ

قبر میں جو تنگی و تاریکی ہوتی ہے۔
اے اللہ! مجھے اس میں فراخی عطا فرما اور اپنے انوار سے روشن فرما دے۔

مِن کاکی چوں بد کردم ہر آنچہ بد بخود کردم
مکن چوں کاک رُخ زردم دراں بازار یا اللہ

انجمن فروغِ اسلام قطبال

مجھ کاکی علیہ رحمۃ نے جو بُرا کیا اور جو کچھ کیا وہ خود بُرا کیا۔ اے اللہ! مجھے اس دربار میں کاک (روٹی) کی مانند زرد اور نا امید مت کرنا۔

نوٹ: قاضی صاحب مدظلہ تعالیٰ علیہ اس دُعا کے صرف پہلے دو اشعار پڑھتے تھے۔

دعا حضرت فریدالدین عطار نیشاپوری

بادشاہا جرم مارا در گزار
ما گناہ گاریم تو آمرزگار

اے بادشاہ! ہمارے جرم سے درگزر فرما
ہم گناہ گار ہیں اور تو بخشنے والا ہے۔

تو نکو کاری و ما بد کردہ ایم
جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم

تو نے نیکی کرنے کا کہا اور ہم بُرائی کرنے والے ہیں۔
ہم نے بے انتہا اور بے شمار جرم کیے ہیں۔

بے گناہ نہ گزشت بر ما ساعتے
با حضورِ دل نہ کردم طاعتے

ہماری کوئی گھڑی گناہ کے ارتکاب کے بغیر نہیں گزری
ہم نے صدقِ دل سے فرمانبرداری نہیں کی۔

بر درآمد بندۂ بگریختہ
آبروئے خود زعصیاں ریختہ

تیرے در پر بھاگا ہوا غلام حاضر ہے۔
گناہوں کے باعث اپنی عزت و آبرو گنوائے ہوئے۔

مغفرت دارت امید از لطف تو
زاں کہ خود فرمودہ لَا تَقْنَطُوْا

تیری مہربانی سے مغفرت و بخشش کا امید وار ہے۔

اس لئے کہ تو نے خود فرمایا ہے مایوس مت ہو۔

دعا:

الٰہا خالقا پروردگارا
بہ پا دارندۂ لیل و نہارا
تو خلاقی تو رزاقی امینی
تو شاہِ یومِ دین حق المبینی

خداوندا تو ستار العیوبی
خداوندا تو غفار الذنوبی

مندرجہ بالا دعاؤں میں سے کوئی ایک پڑھ کر قاضی صاحب مدظلہ تعالیٰ علیہ درج ذیل کلمات پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
اے ہمارے رب! ہمیں عطا کر دنیا میں اچھائی
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
اور آخرت میں اچھائی اور بچا ہمیں
عَذَابَ النَّارِ وَصَلَّی
دوزخ کے عذاب سے اور درود بھیجے
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ
اللہ تعالیٰ اپنی بہترین تخلیق حضرت
خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور اُن کی
اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
آل پر اور اُن کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر

انجمن فروغِ اسلام قطبال

سلام کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی تعریف ہو اللہ کی

وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

اور وہ کافی ہے اور درود ہو اور سلام ہو اُس کے

عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰہُ

اُن بندوں پر جنہیں اُس نے پسند فرمایا

(اس کے بعد قاضی صاحب مدظلہ تعالیٰ علیہ حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نعت کے مندرجہ ذیل اشعار پڑھتے تھے۔)

اِنْ نِّلْتَ یَا رِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمِ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمِ

اے بادِ صبا! اگر تیرا گزر ہو کسی دن سرزمین حرم کی طرف
میرا اسلام پہنچانا اس روضہ کو جس میں محترم نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم تشریف فرما ہیں۔

مَنْ وَّجْھُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُہٗ کَافُ الْوَرٰی مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْھِمَمِ

وہ جن کا چہرہ مبارک مہرِ نیمروز ہے جن کے رخسار چودھویں کا چاند ہیں
جن کی ذات کاف الورٰی ہے جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا ہے۔

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِّنْ سَیْفِ ھِجْرِ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَھْلِ بَلْدَۃٍ فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمِ

ہمارے جگر زخمی ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی جدائی کی تلوار سے۔
خوش نصیبی اس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم موجود ہیں۔

قُرْاٰنُہٗ بُرْھَانُنَا نَسْخًا لِّاَدْیَانٍ مَّضَتْ
اِذْ جَاءَنَا اَحْکَامُہٗ کُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمِ

اُن کا قرآن ہمارے لئے دلیل ہے جو ماضی کے دینوں کو منسوخ کرنے والا ہے جب اس کے احکام ہمارے پاس آئے تو سارے صحیفے معدوم ہو گئے۔

(اس کے بعد درج ذیل کلمات پڑھیں)

رَبَّنَا اَخْلِصْ لَنَا اَعْمَالَنَا وَ سِرْ

اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارے اعمال کو خالص کر دے

لَنَا اَفْعَالَنَا یَا مَنْ طَلَعْتَ بِالْکَرَمِ

اور ہمارے افعال کو پوشیدہ رکھ اے وہ جو ظاہر ہوگا کرم کے ساتھ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ

اور اللہ کا درود ہو اس کی سب سے بہترین تخلیق

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے گھرانے پر

وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور اُن کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر

تلاوتِ قرآن کے بعد کی دعا:

جب تلاوتِ کلام پاک کا اختتام ہوتا تو قاضی صاحب مدظلہ تعالیٰ علیہ قرآنِ پاک کو بند کرتے ہوئے بآوازِ بلند فرماتے:

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور ہماری آخری پکار یہی ہے کہ تعریف ہو اللہ کی جو جہانوں کا رب ہے

اور پھر درج ذیل دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتَنَا فِیْ قُبُوْرِنَا

اے اللہ! ہمارے قبروں میں ہماری وحشت کے وقت

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا

ہمارا ساتھ دینا اے اللہ! ہم پر رحم فرما اے اللہ! ہمیں

بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ

نفع بخش آیات سے اور ذکرِ حکیم (قرآن مجید) سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ

اے ہمارے رب! ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا

سننے والا جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول

اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اپنی رحمت سے (قبول فرما) اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

پھر قاضی صاحب مدظلہ تعالیٰ علیہ فرماتے:

جزاکم اللہ احسن الجزاء (اللہ تمہیں حسین ترین بدلہ دے)

انجمن فروغِ اسلام قطبال

میت کے جنازہ کے بعد حیلہ

مع فارسی منظوم ترجمہ (مذکر کیلئے)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے۔

کُلُّ حَقٍّ مِّنْ حُقُوْقِ اللّٰہِ تَعَالٰی

ہر طرح کے حقوق جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھے (اس میت پر)

مِنَ الْفَرَائِضِ وَالْوَاجِبَاتِ

فرائض میں سے اور واجبات میں سے

وَالْکَفَّارَاتِ وَالْمَنْذُوْرَاتِ وَغَیْرُ ذٰلِکَ

اور کفارات میں سے اور نذروں میں سے اور جو اس کے

مِمَّا لَزَمَتْ بِذِمَّۃِ ھٰذَا الْمَیِّتِ

علاوہ تھے اُن میں سے جو ذمہ تھے اس فوت شدہ میت

الْمُتَوَفّٰی بَعْضُھَا اَدّٰ (اَدَّتْ) وَ بَعْضُھَا

پر۔ کچھ اس نے ادا کئے اور کچھ اس نے چھوڑ دیئے۔

تَرَکَ (تَرَکَتْ) اَلْاٰنَ عَاجِزٌ عَنْ

اب عاجز ہے اس بات سے کہ ان کو ادا کرے

اٰدَائِھَا فَاَعْطَیْتُکَ ھٰذَا الْمُصْحَفِ

پس میں یہ قرآن مجید جو شرافت والا ہے

الشَّرِیْفَۃِ مَعَ ھٰذَا النَّقُوْدَاتِ

بشمول یہ رقم / پیسے دیتا ہوں

انجمن فروغِ اسلام قطبال

رَجَاءً مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَنْ یَّغْفِرَ

اس اُمید سے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

لَہٗ (لَھَا) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رحمان رحیم کے نام سے

جملہ از حق حقوق کردگار
آں چہ لازم بُد بریں بندہ نزار
فطر و قرباں صوم و حج ہم صلوٰۃ
از کفارات و نذارات و زکوٰۃ
آں چہ در وے فدیہ لازم آمدہ
قوتِ او عمدًا ازیں عاجز شدہ
بجرِ استقاطش عوض دادم ترا
مصحف اش با ایں متاع خوش لقا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کُلُّ حَقٍّ مِّنْ حُقُوْقِ اللّٰہِ تَعَالٰی
مِنَ الْفَرَائِضِ وَالْوَاجِبَاتِ
وَالْکَفَّارَاتِ وَالْمَنْذُوْرَاتِ
وَغَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا لَزِمَتْ بِذِمَّۃِ ھٰذَا
الْمَیِّتِ الْمُتَوَفّٰی بَعْضُھَا
اَدّٰی (اَدَّتْ) وَ بَعْضُھَا تَرَکَ (تَرَکَتْ)
اَلْئٰنَ عَاجِزٌ عَنْ اَدَائِھَا فَاَعْطَیْتُکَ
ھٰذَا الْمُصْحَفِ الشَّرِیْفَۃِ مَعَ ھٰذَا
النَّقُوْدَاتِ رَجَاءً مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ (لَھَا)

دعا:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لَہٗ (لَہَا) اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لَہٗ (لَہَا)

اے اللہ! بخش دے اس کو اے اللہ! بخش دے اس کو

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لَہٗ (لَہَا) وَارۡحَمۡہُ (ھَا) وَاحۡشُرۡہُ (ھَا)

اے اللہ! بخش دے اس کو اور اس پر رحم فرما اور اس کو اٹھا

فِیۡ زُمۡرَۃِ الۡمُتَّقِیۡنَ رَبَّنَا نَوِّرۡ قَبۡرَہٗ (ھَا) بِجَاہِ

پرہیزگاروں کی ٹولی میں اے ہمارے رب! اس کی قبر کو روشن فرما دے

سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا

رسولوں کے سردار کے واسطے۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار اور آقا پر

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ وَبَاقِیَۃً

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دائمی درود ہو تیرے دوام تک اور باقی رہنے والا

بِبَقَائِكَ لَا انۡتِہٰی حُدُوۡدَ عِلۡمِكَ اِنَّكَ عَلٰی

ہو تیری بقا تک۔ تیرے علم کی حدود کی کوئی انتہا نہیں بے شک تو ہر

كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَبِالۡاِجَابَۃِ جَدِیۡرٌ نِعۡمَ

چیز پر قادر ہے اور اجابت کے لائق بھی ہے کیا ہی خوب مولا

الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

ہے اور کیا ہی خوب مددگار ہے اور اللہ کا درود ہو اس کی (مخلوق)

عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ وَنُوۡرِ عَرۡشِہٖ وَزِیۡنَۃِ فَرۡشِہٖ

کی بہترین مخلوق (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر اور اس عرش کے نور پر اور اس فرش کی

وَمَظۡھَرِ لُطۡفِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ

زینت پر اور اس کے لطف کے مظہر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے

وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

گھرانے پر اور صحابہ کرام اجمعین پر تیری رحمت ہو یا سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

انجمن فروغِ اسلام قطبال